دعاء قنوت

١- «اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ»

" اے اللہ' تونے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے مجھے بھی ان میں ہدایت دے، اور جن لوگوں کو تونے عافیت بخشی ہے مجھے بھی ان میں عافیت دے اور جن لوگوں کی تونے سرپرستی فرمائی ہے ان لوگوں میں میرا بھی سرپرست بن، اور جو کچھ تونے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لئے برکت عطا فرما، اور تونے جو فیصلے کئے ہیں ان کے شر سے مجھے بچا کیونکہ تو ہی حتمی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے فیصلے کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کرسکتا ہے۔ یقینی بات ہے کہ تو جس کا دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا، اور جس سے تو دشمنی کرے وہ ہرگز معزز نہیں ہوسکتا، اے ہمارے رب' تو بابرکت اور بلند شان والا ہے "۔

(ابوداود وترمذی)

٢- «اللهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ»»

"اے اللہ' میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناراضی سے، اور تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں تیری سزا سے، اور تیرے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ میں پوری طرح تیری تعریف کرہی نہیں سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تونے خود اپنے ذات کی تعریف کی ہے " (ابوداود وترمذی)

٣- «اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ، وَنَخَافُ عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحَقٌ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَخْضَعُ لَكَ وَنَخْلَعُ مَنْ يَكْفُرُكَ»

"اے اللہ' ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی کوشش اور جلدی کرتے ہیں ہم تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یقینا تیرا عذاب کافروں کو چمٹنے والا ہے۔ اے اللہ بے شک ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تیری بہترین تعریف کرتے ہیں، ہم تیری ناشکری نہیں کرتے، ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے سامنے اظہار عاجزی کرتے ہیں، اور جو تیری ناشکری کرتا ہے ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں"۔ (سنن بیہقی)